ناپاک بستر پر سونے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک بندے کو رات کو احتلام ہوا اور منی بستر کو لگ گئی، کیا وہ اس بستر کو پاک کیے بغیر دوبارہ استعمال کر سکتا ہے؟ اگر استعمال کرے تو کیا گناہ گار ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر نجاست ایسی تازہ ہے کہ بستر استعمال کرنے سے نجاست چھوٹ کر پاک چیز کو بھی ناپاک کرے گی، تو یہ شرعا درست نہیں، اگر اس طرح استعمال کیا کہ اس کی وجہ سے بلاوجہ پاک کپڑا، ناپاک ہوا، تو یہ جائز نہیں تھا، اس سے توبہ کی جائے، اور اگر اس پر لگی نجاست خشک ہو چکی، کہ چھوٹ کر پاک چیز کو ناپاک نہیں کرے گی، تو استعمال کرنے میں حرج نہیں۔

البحر الرائق اور الدر المختار میں ہے

(واللفظ للدر) "ولہ لبس ثوب نجس فی غیر صلوۃٍ" یعنی: نماز کے علاوہ میں آدمی ناپاک کپڑا پہن سکتا ہے۔

اس کے تحت فتاوی شامی میں ہے

"ولم یتعرض لحکم تلویثہ بالنجاسۃ والظاھر انہ مکروہ لانہ اشتغال بما لا یفید"

یعنی: یہاں شارح نے تلویثِ نجاست کا حکم بیان نہیں کیا اور ظاہر یہ ہے کہ (تلویثِ نجاست نہ ہونے کی صورت میں ناپاک کپڑا پہننا) مکروہ ہو کہ یہ ایک فضول کام میں پڑنا ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، جلد 2، صفحہ 93، مطبوعہ: کوئٹہ)

حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے "وتنجیس الطاھر بغیر ضرورۃ لا یجوز" یعنی: بغیر کسی ضرورت کے پاک چیز کو ناپاک کرنا، جائز نہیں ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 47، مطبوعہ: کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: "غیر نماز میں نجس کپڑا پہنا تو حرج نہیں اگرچہ پاک کپڑا موجود ہو اور جو دوسرا نہیں تو اسی کو پہننا واجب ہے۔ یہ اس وقت ہے کہ اس کی نجاست خشک ہو، چھوٹ کر بدن کو نہ لگے ورنہ پاک کپڑا ہوتے ہوئے ایسا کپڑا پہننا مطلقاً منع ہے کہ بلاوجہ بدن ناپاک کرنا ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 480، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4474

تاریخ اجراء: 02جمادی الثانی1447ھ/24نومبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net